12187-کیا حج قران کرنے والا اپنی نیت حج مفرد میں تبدیل کرسکتا ہے

سوال

ایسے شخص کا حکم کیا ہے جس نے میقات کے بعد اپنی رائے تبدیل کرتے ہوئے حج مفرد کا تلبیہ کہا ؟

پسندیدہ جواب

الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص نے حج تمتع کی نیت کی اور میقات سے گزرجانے کے بعد اپنی رائے تبدیل کرتے ہوئے حج مفرد کا تلبیہ کہا تو اس کا حکم کیا ہے اور کیا اس کے ذمہ قربانی ہوگی ؟

فضیلۃ الشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس میں حکم مختلف ہے لھذا اگر تو اس شخص نے میقات پہنچنے سے قبل یہ نیت کی کہ وہ حج تمتع کرے گا اور میقات پر پہنچ کر اپنی نیت بدل لی اور حج مفرد کا احرام باندھا تو اس شخص پر کوئی حرج نہیں اور نہ ہی اس پر فدیہ ہے ۔

لیکن اگر اس نے میقات سے یا پھر میقات سے پہلے ہی عمرہ اور حج دونوں کا تلبیہ کہا اور بعد میں حج مفرد کرنا چاہا تو اس کے لیے ایسا کرنا جائز نہیں ، لیکن اس میں کوئی مانع نہیں کہ وہ صرف عمرہ بنالے ، لیکن اسے صرف حج نہیں بنا سکتا ۔

لھذا حج قران صرف حج میں نہیں بدلا جاسکتا ، لیکن صرف عمرہ میں بلا جاسکتا کیونکہ یہ مومن کے لیے زیادہ نرمی کا باعث ہے اور اس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو بھی اسی کا حکم دیا تھا ، لھذا جب کوئی شخص میقات سے عمرہ اور حج دونوں کا احرام باندھتا ہے اور پھر وہ اسے حج مفرد میں بدلنا چاہے تو اس کے لیے ایسا کرنا جائز نہیں ، لیکن اس کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اسے عمرہ بنالے جو کہ افضل بھی ہے ، تو اس طرح وہ طواف اور سعی کرنے کے بعد اپنے سر کے بال چھوٹے کروا کر حلال ہوجائے اور پھر بعد میں حج کا احرام باندھ لے تو اس طرح وہ متمتع ہوجائے گا ۔ انتھی.